احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعرات 12 جون 2008ء

روزنامہ
FD-10 ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 12 جون 2008ء 7 جمادی الثانی 1429 ہجری 12 احسان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 132

واحد عالمی نبی

حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

مجھے پانچ خصوصیات ایسی دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں ایک مہینہ کی مسافت کے رعب سے میری مدد کی گئی ہے اور ساری زمین میرے لئے مسجد اور پاکیزہ بنائی گئی ہے۔ اموال غنیمت میرے لئے حلال کئے گئے ہیں اور مجھ سے پہلے نبی خاص اپنی قوم کی طرف بھیجے جاتے تھے جبکہ میں تمام لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہوں اور مجھے شفاعت کا حق دیا گیا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب قول النبی جعلت لی الارض حدیث نمبر 419)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ محقق امر ہے کہ ہمارے سیدو مولیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابراہیم علیہ السلام کی خو اور طبیعت پر آئے تھے۔ مثلاً جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے توحید سے محبت کر کے اپنے تئیں آگ میں ڈال لیا اور پھر قلنا یانار کونی (۔) کی آواز سے صاف بچ گئے۔ ایسا ہی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے تئیں توحید کے پیار سے اس فتنہ کی آگ میں ڈال لیا جو آنجناب کی بعثت کے بعد تمام قوموں میں گویا تمام دنیا میں بھڑک اٹھی تھی۔ اور پھر آواز واللہ یعصمك من الناس سے جو خدا کی آواز تھی اس آگ سے صاف بچائے گئے۔ ایسا ہی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان بتوں کو اپنے ہاتھ سے توڑا جو خانہ کعبہ میں رکھے گئے تھے۔ جس طرح حضرت ابراہیم نے بھی بتوں کو توڑا۔ اور جس طرح حضرت ابراہیم خانہ کعبہ کے بانی تھے۔ ایسا ہی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ کی طرف تمام دنیا کو جھکانے والے تھے۔ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خدا کی طرف جھکنے کی بنیاد ڈالی تھی۔ لیکن ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بنیاد کو پورا کیا۔ آپ نے خدا کے فضل اور کرم پر ایسا توکل کیا کہ ہر ایک طالب حق کو چاہئے کہ خدا پر بھروسہ کرنا آنجناب سے سیکھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اس قوم میں پیدا ہوئے تھے جن میں توحید کا نام و نشان نہ تھا۔ اور کوئی کتاب نہ تھی۔ اسی طرح ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس قوم میں پیدا ہوئے جو جاہلیت میں غرق تھی۔ اور کوئی ربانی کتاب ان کو نہیں پہنچی تھی۔ اور ایک یہ مشابہت ہے کہ خدا نے ابراہیم کے دل کو خوب دھویا اور صاف کیا تھا یہاں تک وہ خویش اور اقارب سے بھی خدا کے لئے بیزار ہو گیا اور دنیا میں بجز خدا کے اس کا کوئی بھی نہ رہا۔ ایسا ہی بلکہ اس سے بڑھ کر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر واقعات گزرے۔ اور باوجودیکہ مکہ میں کوئی ایسا گھر نہ تھا جس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی شعبہ قرابت نہ تھا۔ مگر خالص خدا کی طرف بلانے سے سب کے سب دشمن ہو گئے اور بجز خدا کے ایک بھی ساتھ نہ رہا۔ پھر خدا نے جس طرح ابراہیم کو اکیلا پا کر اس قدر اولاد دی جو آسمان کے ستاروں کی طرح بے شمار ہو گئی۔ اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اکیلا پا کر بے شمار عنایت کی۔ اور وہ صحابہ آپ کی رفاقت میں دیئے جو نجوم السماء کی طرح نہ صرف کثیر تھے بلکہ ان کے دل توحید کی روشنی سے چمک اٹھے تھے۔

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد 15 ص 476)

داخلہ مدرسۃ الظفر (معلمین کلاس)

مدرسۃ الظفر ربوہ میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

ایسے طلباء جو زندگی وقف کر کے مدرسۃ الظفر میں داخلہ کے خواہشمند ہیں۔ وہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد/سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی تصدیق سے نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو ارسال کریں تا کہ داخلہ کے انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جاسکے گی۔

شرائط برائے داخلہ مدرسۃ الظفر

☆ امیدوار کا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔

☆ میٹرک پاس امیدوار کی عمر 20 سال سے زائد نہ ہو

☆ ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 22 سال سے زائد نہ ہو۔

☆ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔

☆ مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

ہدایات

1۔ امیدواران درخواست میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق درج کریں نیز واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔ امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں اور سند/رزلٹ کارڈ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی دفتر نظامت ارشاد وقف جدید میں بھجوائیں۔

2۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبی ﷺ سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔

نوٹ: 1۔ انٹرویو کے وقت میٹرک/ایف اے/ایف ایس سی کی اصل سند/رزلٹ کارڈ ساتھ لائیں۔

2۔ مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں

فون نمبر: 047-6212968

فیکس: 047-6214329

(ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

سوانح حضرت مسیح موعود (سوال و جواب کی شکل میں) نمبر 4

سوال: مولوی نذیر حسین دہلوی اور مولوی عبدالحق کو مباحثہ کی دعوت کب دی۔
جواب: 2/ اکتوبر 1891ء کو۔
سوال: حضور کا دہلی میں مولوی محمد بشیر صاحب بھوپالوی سے مباحثہ کب ہوا۔
جواب: 23/ اکتوبر 1891ء کو جو ''الحق مباحثہ دہلی'' کے نام سے شائع ہوا۔
سوال: جماعت احمدیہ کا پہلا جلسہ سالانہ کب ہوا اور اس میں کتنے احباب نے شرکت فرمائی۔
جواب: 27 دسمبر 1891ء کو پہلا جلسہ سالانہ بیت اقصیٰ قادیان میں ہوا جس میں 75 افراد شریک ہوئے۔
سوال: حضرت مسیح موعود کی صاحبزادی شوکت صاحبہ کی ولادت اور وفات کب ہوئی۔
جواب: ولادت: 1891ء۔ وفات: 1892ء
سوال: حضور نے اہل لاہور پر اتمام حجت کے لئے سفر لاہور کب کیا۔
جواب: جنوری 1892ء کے تیسرے ہفتے میں۔
سوال: حضور نے دعویٰ کے بعد سفر سیالکوٹ کب فرمایا اور کس کے مکان میں فروکش ہوئے۔
جواب: فروری 1892ء کے دوسرے ہفتے میں سفر سیالکوٹ فرمایا اور حضرت حکیم حسام الدین صاحب کے گھر فروکش ہوئے۔
سوال: حضور کی کتاب نشان آسمانی کی تصنیف و اشاعت کب ہوئی۔
جواب: مئی 1892ء میں تحریر فرمائی اور جون 1892ء میں شائع ہوئی۔
سوال: پیشگوئی کے مطابق مرزا احمد بیگ ہوشیار پوری کی وفات کب ہوئی۔
جواب: 30 ستمبر 1892ء کو۔
سوال: حضور نے علماء کو مباہلہ کی پہلی دعوت عام کب دی۔
جواب: 10 دسمبر 1892ء کو۔
سوال: دوسرا جلسہ سالانہ کب منعقد ہوا اور کتنے احباب نے شرکت کی۔
جواب: 27،28،29 دسمبر 1892ء کو منعقد ہوا اور 327 احباب نے شرکت کی۔
سوال: حضور کو ایک رات میں عربی زبان کے چالیس ہزار مادے کب سکھائے گئے۔
جواب: جنوری 1893ء میں۔
سوال: حضرت خواجہ غلام فرید صاحب چاچڑاں شریف نے حضور کو خراج عقیدت کب پیش کیا۔
جواب: جنوری 1893ء میں۔
سوال: حضور نے لیکھرام کی ہلاکت کی پیش گوئی کب شائع فرمائی۔
جواب: جنوری 1893ء میں۔
سوال: حضور کی کتاب آئینہ کمالات اسلام کب شائع ہوئی۔
جواب: فروری 1893ء میں۔
سوال: حضور نے ملکہ وکٹوریہ کو پیغام حق کب بھجوایا۔
جواب: فروری 1893ء میں۔
سوال: حضور نے مخالفین کو عربی زبان میں مقابلہ کی دعوت کب دی۔
جواب: 30 مارچ 1893ء کو۔
سوال: حضور کے صاحبزادے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کی ولادت اور وفات کب ہوئی۔
جواب: ولادت: 20/ اپریل 1893ء۔ وفات: 2 ستمبر 1963ء
سوال: حضور نے اپنی کتاب برکات الدعا کیوں تصنیف فرمائی۔
جواب: سرسید احمد خان صاحب کے نظریات کے بطلان کے لئے۔
سوال: حضور کا امرتسر میں عبداللہ آتھم کے ساتھ مباحثہ کب ہوا۔
جواب: 22 مئی تا 5 جون 1893ء مباحثہ ہوا۔ جو جنگ مقدس کے نام سے شائع ہوا۔
سوال: حضور نے عبداللہ آتھم کے بارے میں پیشگوئی کب فرمائی۔
جواب: 5 جون 1893ء کو۔
سوال: حضور نے سفر جنڈیالہ ضلع امرتسر کب اختیار کیا۔
جواب: جون 1893ء میں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/ امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 7 جون 2008ء کو قبل از نماز ظہر بمقام بیت فضل لندن درج ذیل نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔

مکرم محمد حسین صاحب

مکرم محمد حسین صاحب ابن مکرم احمد دین صاحب 4 جون کو لندن میں وفات پا گئے۔ مرحوم نہایت مخلص دیندار، تقویٰ شعار اور خدمت گزار انسان تھے۔ آپ یو۔کے جماعت کی ضیافت کی ٹیم کے ساتھ مختلف جماعتی فنکشنز میں خدمت سر انجام دیتے رہے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ نیز ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور خود ان کا نگہبان ہو۔ آمین

جلسہ یوم خلافت احمد نگر

مورخہ 13 مئی کو جماعت احمدیہ احمد نگر کے زیر اہتمام محترم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد کی زیر صدارت جلسہ یوم خلافت بیت المجیب احمد نگر میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ کے مہمان خصوصی محترم قاری نواب احمد صاحب قادیان تھے۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا نظم کے بعد محترم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ احمد نگر نے مہمانان کا تعارف کروایا۔ بعد ازاں محترم مہمان خصوصی صاحب نے خلافت کی برکات کے موضوع پر خطاب کیا اور محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے خلفاء کے ایمان افروز واقعات سنائے اور آخر پر محترم محمد اکرم بٹ صاحب صدر جماعت احمد نگر نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس جلسہ کی کل حاضری 1726 تھی۔ آخر پر سب حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلافت کا حقیقی خادم بنائے رکھے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر الفضل اشتہارات کی ترغیب توسیع اشاعت اور چندہ جات کی وصولی کے لئے راولپنڈی اور اسلام آباد کے دورہ پر ہیں جملہ عہدیداران جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

جامعہ احمدیہ ربوہ میں سال 2008ء میں داخلے کی غرض سے خواہشمند طلباء اپنی طرف سے درخواست سادہ کاغذ پر اپنے ہاتھ سے تحریر کر کے بنام وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ بھجوائیں۔

☆ اس درخواست میں امیدوار اپنا نام، ولدیت، پتہ تاریخ پیدائش، تعلیم اور اگر واقف نو ہے تو اس کا حوالہ نمبر ضرور تحریر کرے۔

☆ درخواست پر امیدوار کے والد/ سرپرست کے دستخط ہونے بھی ضروری ہیں۔

☆ درخواست امیر صاحب/ صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ بھجوائیں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں اکیڈمی میں ناصر فاؤنڈیشن کے تحت شام کے اوقات میں گرلز کالج کے اجراء کے سلسلہ میں جائزہ لیا جا رہا ہے اس سلسلہ میں ایسی خواتین ٹیچرز کی ضرورت ہے جو شام کے اوقات میں تدریس کروانے کی خواہشمند ہیں اور وقف کے جذبہ کے ساتھ خدمت کا شوق رکھتی ہوں۔ مندرجہ ذیل مضامین ٹیچرز کی ضرورت ہے۔ انگریزی، اردو، اسلامیات، مطالعہ پاکستان، فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، ریاضی کمپیوٹر سائنس۔ اپنی درخواستیں بنام چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن (نظارت تعلیم) مصدقہ از صدر محلہ /امیر جماعت مع اپنی اسناد کی نقول مورخہ 30 جون 2008ء تک ارسال فرمائیں۔

(چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن)

دعائے نعم البدل

مکرمہ امۃ النور صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد شاہد صاحب کارکن نظامت جائیداد تحریر کرتی ہیں۔

میرا بھتیجا عزیزم دانیال احمد ابن مکرم رشید محمد صاحب بعمر ساڑھے پانچ سال مورخہ 7 جون 2008ء کو بقضائے الٰہی لندن میں وفات پا گیا ہے۔ عزیزم دانیال احمد مکرم شیر محمد صاحب مرحوم خادم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا پوتا تھا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور نعم البدل سے نوازے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم انیس احمد ندیم صاحب

جماعت احمدیہ جاپان کی خلافت جوبلی تقریبات

یکم جنوری نئے عیسوی سال کا پہلا دن ہے۔ جسے باقی دنیا کی طرح جاپان میں بھی بڑے اہتمام سے منایا جاتا ہے۔ New Year کی مناسبت سے ملک بھر میں ایک ہفتہ کی چھٹیاں ہوتی ہیں اور سال بھر میں یہی ایک موقع ہوتا ہے جب اکثر جاپانی عبادت کے لیے ٹیمپل کا رخ کرتے ہیں۔

نئے سال کا استقبال

جماعت احمدیہ عالمگیر کے لیے سال 2008ء غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے کہ اس سال حضرت مسیح موعود کی خلافت کے قیام کو سو سال مکمل ہو رہے ہیں اور ساری دنیا کی جماعت اللہ تعالیٰ کے حضور سجدات شکر بجالاتے ہوئے اس نعمت پر اپنی خوشی کا اظہار کر رہی ہیں۔ یکم جنوری کو نئی صدی کے اس پہلے دن جماعت احمدیہ جاپان کے دونوں مراکز میں نماز تہجد کا اہتمام کیا گیا۔ ناگویا میں نماز تہجد اور فجر کی ادائیگی کے بعد درس میں خصوصی طور پر خلافت جوبلی کے سال کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں پر اظہار تشکر کے لیے دوران سال منعقد ہونے والے تمام پروگراموں میں بھرپور طریق سے شریک ہونے کی درخواست کی گئی۔

صبح کی سیر کے پروگرام میں مشن ہاؤس کے قریب ہی اس جگہ کا انتخاب کیا گیا جہاں جاپانی بڑے شوق سے نئے سال کا پہلا طلوع ہوتا ہوا سورج دیکھتے خاموش عبادت کرتے اور بڑے اہتمام کے ساتھ تصاویر کھینچی جاتی ہیں۔ تمام مرد احباب جماعت جن میں اطفال اور کم سن بچے بھی شامل تھے اس سیر سے بھرپور لطف اندوز ہوئے۔ اور جونہی سورج کی کرنیں نظر آئیں نعرہ تکبیر اور خلافت احمدیہ زندہ باد کے نعروں سے اپنے جذبات کا اظہار کیا گیا۔ بعد ازاں اجتماعی طور پر دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ اس نئے سال کو احمدیت کے لیے غیر معمولی نصرت اور کامیابی کا باعث کرے اور یہ ہم سب کے لیے امن اور سلامتی کا باعث ہو۔

صبح دس بجے خلافت جوبلی کے حوالہ سے منعقدہ اس پروگرام کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد واقفین نو بچیوں نے بڑی مترنم آواز میں درود شریف پیش کیا پھر نظم پڑھی گئی جس کے بعد خاکسار نے خلافت جوبلی کے حوالہ سے احباب جماعت کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔ آج کے پروگرام کا عنوان تھا ''احمدیت کا نور ہمارے گھر میں'' جس میں تمام مرد احباب جماعت نے اپنے اپنے خاندان میں احمدیت کس طرح آئی اور ابتدائی بزرگان نے کس طرح اس امانت کو ہم تک پہنچایا پر اظہار خیال کیا یہ نہایت دلچسپ پروگرام ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہا جس میں 21 احباب نے اپنے خاندان میں احمدیت کا تذکرہ کیا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں میں اس کے فضل و احسان پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔

دوپہر کے کھانے کے بعد سپورٹس کے مقابلہ جات منعقد کیے گئے اور قریبی بالنگ سنٹر میں انصار اور خدام کے الگ الگ مقابلہ جات منعقد ہوئے جن سے تمام احباب جماعت بھرپور لطف اندوز ہوئے۔ نماز مغرب اور عشاء کی ادائیگی کے بعد تمام احباب جماعت کی خدمت میں چائے اور شیرینی تقسیم کی گئی اور اس کے ساتھ ہی خلافت جوبلی کے سلسلہ کا پہلا پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس موقع پر مشن ہاؤس کو چراغاں کے ذریعہ سجایا گیا۔

یوم مصلح موعود اور یوم مسیح موعود

یوم مسیح موعود اور یوم مصلح موعود کے حوالہ سے جماعت احمدیہ جاپان کی دونوں جماعتوں میں جلسے منعقد کئے گئے ان دنوں کی اہمیت، بیعت اولیٰ کی تفصیلات اور پیشگوئی مصلح موعود کی اہمیت عظمت اور حضرت مصلح موعود کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر اظہار خیال کیا گیا۔ یہ جلسے 17 فروری بروز اتوار ہوئے۔ 20 فروری کے دن نفلی روزہ کا پروگرام مرتب کیا گیا تھا۔ ان جلسوں میں خصوصیت سے حضرت مصلح موعود کے اُن کارناموں کو نمایاں الفاظ میں بیان کیا گیا جو آپ نے استحکام خلافت کے لیے سرانجام دیے۔

محفل نعت

16 مارچ کو محفل نعت منعقد کی گئی۔ اس محفل نعت میں تمام احباب جماعت نے جماعت احمدیہ کے شعراء کے نعتیہ کلام میں سے چنیدہ نعتیں پیش کیں۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد خاکسار نے نعت کی تعریف، خصوصیات اور جماعت احمدیہ کے شعراء کے امتیاز کے حوالہ سے چند کلمات ادا کئے۔ واقفین نو نے درود شریف نہایت خوش الحانی اور مترنم آواز میں پیش کیا بعد ازاں باری باری احباب جماعت نے آنحضور ﷺ کی مدح اور شان میں نعتیہ کلام بڑی محبت اور جذبات سے لبریز انداز میں پیش کیا۔ خاکسار نے نمونہ کے طور پر اردو زبان کے علاوہ، عربی، فارسی اور پنجابی زبان کے نعتیہ اشعار کے بھی بعض نمونہ پیش کئے۔ اس محفل نعت میں مختلف پہلوؤں سے نعت کی خوبیوں اور اہمیت کو بیان کیا گیا۔

یہ نہایت دلچسپ اور ایمان افروز مجلس تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہی جس میں رسول اللہ ﷺ کے حسن و جمال اور اوصاف کریمانہ کے تذکرے ہوئے اور حضرت مسیح موعود کے عشق رسول کے تذکرہ کے ساتھ یہ محفل اپنے اختتام کو پہنچی۔

واقفین نو کی پکنک اور خصوصی پروگرام

13 اپریل 2008ء کو واقفین نو اور والدین کے ساتھ ایک پکنک کا پروگرام ترتیب دیا گیا۔ اس پروگرام کا خاص مقصد بھی خلافت جوبلی کے حوالہ سے ایم۔ٹی۔اے کے چند پروگراموں کی ریکارڈنگ تھی۔ اس پکنک کے لیے ناگویا سے 70 کلومیٹر کی مسافت پر واقع اُس پارک کا انتخاب کیا گیا جہاں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ جاپان کے دوران ورود فرمایا تھا اور دوپہر کا کھانا تناول فرمایا تھا۔

جاپان میں موسم بہار کے دوران پھولوں کا نظارہ قابل دید ہوتا ہے۔ اپریل کے پہلے ہفتہ میں جاپان کا مشہور پھول Sakura اپنے عروج پر ہوتا ہے۔ اور بکثرت لوگ اسے دیکھنے کے لیے گھروں سے باہر نکلتے اور پارکوں اور مخصوص جگہوں کا رُخ کرتے ہیں۔ پھول دیکھنے کو بھی باقاعدہ تہوار کی طرح منایا جاتا ہے اور اس حوالہ سے ذرائع ابلاغ میں بھی اس کا خوب چرچا ہوتا ہے۔

13 اپریل کو طے شدہ پروگرام کے مطابق صبح نو بجے دعا کے ساتھ ہم اپنے سفر پر روانہ ہوئے اور تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ کے سفر کے بعد ہم اپنی منزل مقصود تک پہنچ چکے تھے۔ پارک میں داخل ہوتے ہی مختلف پھولوں کی بھینی خوشبو نے ہمارا استقبال کیا اور ان پھولوں کو جس قرینے سے سجایا گیا تھا وہ ان کے حسن و رنگ میں مزید اضافہ کر رہی تھی۔

لجنہ اور مرد حضرات نے پارک کے الگ الگ حصوں میں چہل قدمی کرتے ہوئے ان حسین مناظر سے لطف اُٹھایا۔ دوران سیر بعض غیر ملکی دوستوں سے رابطہ ہوا۔ پاکستان اور بنگلہ دیش سے آئی ہوئی ایک فیملی سے ملاقات ہوئی اور انہوں نے اس بات پر غیر معمولی حیرت کا اظہار کیا کہ تمام خواتین پردہ کی دینی تعلیم کا خیال رکھتے ہوئے اس پروگرام میں شریک ہیں۔

اس دوران کھانے کی تیاری مکمل ہو چکی تھی۔ کھانے کے بعد نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں اور اس کے بعد حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام

''بہار آئی ہے اس وقت خزاں میں''

پیش کیا گیا۔ اس کے بعد تمام دوستوں کو بہار اور پھولوں کے حوالہ سے اشعار پیش کرنے کی دعوت دی گئی۔ ظفر اللہ ڈار صاحب اور انور احمد صاحب نے اشعار اور نظمیں پیش کرکے بہار کے اس موسم میں ایک نیا رنگ بکھیرا۔ ایک واقف نو نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا منظوم کلام

''گلشن میں پھول باغوں میں پھل آپ کے لیے''

پیش کیا جو اس خوبصورت نعتیہ غزل کی عملی تصویر نظر آرہا تھا۔

اس کے بعد واقفین نو اور دیگر بچوں اور بچیوں نے پہلے سے تیار کردہ ترانے، نغمے اور جاپانی زبان میں مختلف تہنیتی فقرات ایم ٹی اے کے لیے ریکارڈ کروائے۔ مرزا حامد بیگ صاحب نے ایم ٹی اے کے حوالہ سے بعض مناظر ریکارڈ کئے۔

شام 5 بجے پروگرام کے مطابق ہم نے واپس روانہ ہونا تھا اس سے پہلے چائے اور شامی کباب کے ساتھ احباب کی تواضع کی گئی۔ پارک کا ایک حصہ غیر ملکی پھولوں پر مشتمل ایک محل کی صورت میں تعمیر کیے گئے ایک حصہ پر مشتمل تھا جہاں تصاویر بنوانے کے لیے پھولوں کو بہت قرینے سے سجایا گیا تھا۔ ہندوستان، میکسیکو، اٹلی اور دیگر ممالک کے مشہور اور خوبصورت پھول یہاں سجائے گئے تھے جہاں ان ممالک کی تہذیب و ثقافت کی بھی ایک جھلک نظر آرہی تھی۔

اس پروگرام میں 21 واقفین نو بچوں اور بچیوں سمیت مجموعی طور پر 60 احباب جماعت نے شرکت کی۔

کوبے میں آنے والے زلزلہ کی تقریب میں جماعت کے وفد کی شرکت

17 جنوری 1995ء کو جاپان کے ساحلی شہر کوبے میں ایک تباہ کن زلزلہ کے نتیجہ میں پانچ ہزار سے زیادہ لوگ ہلاک ہوگئے، ہزاروں زخمی ہوئے اور اسی طرح بے گھر ہونے والوں کی تعداد بھی ہزاروں تھی۔ سخت سردی کے موسم میں آنے والے اس زلزلہ کی شدت 7.9 تھی جس نے جاپان کے اس وسطی ساحلی شہر کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔

جماعت احمدیہ جاپان نے فوری طور پر خدمت انسانیت کے اس موقع کے لیے اپنی بے لوث خدمات پیش کر دیں۔ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مشفقانہ راہنمائی کے نتیجہ میں مکرم مغفور احمد منیب صاحب سابق امیر جماعت جاپان کی قیادت میں احباب جماعت جاپان نے غیر معمولی طور پر بھرپور قربانی کی توفیق حاصل کی۔ مسلسل تین ماہ تک زلزلہ زدہ اس شہر میں خدمت خلق کے ہر موقع کو بڑی خوشی سے اپنا فرض سمجھتے ہوئے ادا کیا۔ گٹروں کی صفائی، پانی کی فراہمی، تباہ شدہ گھروں سے سامان کی منتقلی سمیت ہر طرح کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ سخت سردی کے ان ایام میں چائے اور دالوں سے تیار کردہ سوپ زلزلہ کے متاثرین کے لیے ایک نعمت غیر مترقبہ تھا۔

گزشتہ سال 2007ء میں خاکسار نے اُس وارڈ آفس سے رابطہ کیا جو زلزلہ سے سب سے زیادہ متاثر ہوا تھا اور اپنا تعارف کرواتے ہوئے جماعت کی اُس لمبی خدمت کا ذکر کیا جو بارہ سال قبل احمدی والنٹیئرز نے کی تھی۔ اس کے ساتھ ایک خط تیار کروا کے اہل کوبے کے نام اپنے جذبات کا اظہار اس رنگ

(باقی صفحہ 4 پر)

جدید تنقیدی روّیوں کا علمبردار ادیب

جناب ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب

از قلم: جناب ڈاکٹر سید شبیہ الحسن صاحب

عصر حاضر میں ایسے تخلیق کاروں کی کمی بے حد محسوس کی جا رہی ہے جو سنجیدگی سے علم و ادب کی آبیاری میں مصروف ہوں۔ اس کا بنیادی سبب شاید یہ ہو کہ علم و ادب کے شیدائیوں کے لیے اب ہمارے تجارتی معاشرے میں کوئی جگہ سرے سے موجود ہی نہیں ہے۔

یہ دنیا جغرافیائی اعتبار سے تو شاید ایک گلوبل ویلج بن گئی ہو مگر فکری سطح پر تخلیق کاروں میں آج بھی بعد المشرقین موجود ہے۔ اسی بات کو دوسرے لفظوں میں یوں کہہ لیجیے کہ ہم ایک گلوبل ویلج میں رہتے ہوئے بھی اخلاقی، معاشرتی، معاشی اور مذہبی سطح پر ایک دوسرے سے جداگانہ حیثیت رکھتے ہیں۔ میرے خیال میں پوری دنیا میں جغرافیائی ہم آہنگی سے قبل فکری ہم آہنگی ضروری ہے اور یہ کام سائنس اور ٹیکنالوجی نہیں بلکہ سنجیدہ فکر اہل ادب اور ادیب ہی کر سکتے ہیں۔ تخلیق کاروں میں سنجیدگی کے مفقود ہونے کا ایک بڑا سبب یہ بھی ہے کہ قاری، ادب اور ادیب کی مثلث ٹوٹ پھوٹ چکی ہے۔ ادب زندگی کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں، ادیب کا قلم احباب کی خوشنودی کے لیے وقف ہو گیا ہے اور قاری نے اس ادب کش صورت حال میں ادبی تخلیقات سے ناتا توڑ کر مخرب اخلاق ڈائجسٹوں میں پناہ ڈھونڈ لی ہے۔ اس بدترین ادبی بحران میں اگر کوئی تخلیق کار جلبِ منفعت سے دور رہتے ہوئے قلم کی حرمت کا امین بن جائے اور اپنے آپ کو علم و ادب کے فروغ کے لیے وقف کر دے تو انسانی عقل دنگ اور آنکھ جوش مسرت سے نم ہو جاتی ہے۔ یہ تخلیق کار ڈاکٹر عبدالکریم خالد ہیں جو ربع صدی سے ادب کی بنجر زمینوں کو اپنے تازہ افکار اور خردمند نظریات سے سیراب کر رہے ہیں۔ شعر و ادب سے ان کی یہی وابستگی اور بے لوث دلبستگی انہیں اپنے ہم عصر تخلیق کاروں میں ممتاز بنانے کا موجب ہے۔

اُردو میں ایسے ہوش مند نقادوں کی کمی نہیں جنہوں نے معاشرتی مسائل کو سمجھا اور ان کی اصلاح کے لیے ادب کو ذریعہ بنایا۔ آپ سرسید احمد خاں سے عبدالکریم خالد تک تمام ناقدین کی تحریرات کا مطالعہ فرما لیجیے۔ آپ کو ان کی تخلیقات میں اصلاحِ معاشرہ کا خصوصی رنگ جھلکتا دکھائی دے گا۔ عبدالکریم خالد معاشرے کو عمیق نگاہی سے دیکھنے کے عادی ہیں یہی سبب ہے کہ انہیں معاشرے میں بنتی بگڑتی صورتِ حال صاف نظر آتی ہے۔ کہیں تو وہ اس المناک صورتِ حال پر طنز کے تیر برساتے ہیں اور کہیں محض کفِ افسوس مل کر رہ جاتے ہیں۔ ان دونوں کیفیتوں میں عصائے دردمندی ان کا سہارا بنتا ہے اور وہ اسی عصا کے ذریعہ معاشرے کے خوفناک اژدھوں کو نگلنے کی مشکور سعی کرتے ہیں۔ آپ ان کے مختلف مضامین کا مطالعہ فرمائیے گا تو آپ کو فوراً احساس ہو جائے گا کہ وہ معاشرتی المیوں کا اظہار کتنی دردمندی اور غم انگیزی سے کرتے ہیں۔

عبدالکریم خالد ایک دردمند دل کے مالک ہیں۔ یہی سبب ہے کہ وہ معاشرے میں موجود منفی روّیوں کا وجود برداشت کرنے کے لیے ہرگز تیار نہیں ہیں۔ وہ اپنے مضامین میں معاشرے کے منفی روّیوں پر طنز کے تیر برساتے ہیں۔ اُن کا یہ طنزیہ لب و لہجہ اس وقت مزید ترش ہو جاتا ہے جب وہ معاشرے پر غاصب قوتوں کو قبضہ دیکھتے ہیں۔ ان کا واضح موقف یہ ہے کہ اس پاک سرزمین پر اسی وقت تخلیقی قوتوں کو فروغ حاصل ہو سکتا ہے جب جینوئن ادیبوں اور شاعروں کو ان کا جائز حق ملے گا۔ ان کے خیال میں عصرِ حاضر میں نظریہ سازی اور فہم و فراست کی روایت اس لیے کمزور ہوتی جا رہی ہے کہ ہم حامد کی پگڑی محمود کے سر رکھنے کے عادی ہوتے جا رہے ہیں۔ ادب، ادیب کا دشمن ہو چکا ہے اور بونے قد کے لوگ پُرعظمت تخلیق کاروں کی دستاروں کو نوچنے کی فکر میں ہیں۔ اس نازک زمانے میں جہاں ہر صاحبِ بصیرت تخلیق کار دونوں ہاتھوں سے اپنی دستار سنبھالنے میں مصروف ہے وہاں قرطاس و قلم ابلہوں کے ہاتھوں میں کھلونا بن جائے تو کونسی حیرت کی بات ہے عبدالکریم خالد اس ملال انگیز کیفیت کا احساس کرتے ہیں کہ حق و صداقت کا علم بلند کرنے والوں کو طرح طرح کی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے تاہم حق پرستوں کے لیے سچ کی خاطر اپنی جان قربان کرنا بھی اعزاز کی بات ہے۔

سچ کو سچ لکھا ہے ہم نے کس لیے پچھتائیں گے
رات کو سورج کے جلوے چاند ہی کہلائیں گے

ڈاکٹر عبدالکریم خالد حالات کی یورش سے کبیدہ خاطر تو ہوتے ہیں لیکن مایوس نہیں۔ ان کی ایسی رجائیت پسندی انہیں عزم و حوصلہ عطا کرتی ہے اور ان کا اشہب قلم صفحۂ قرطاس پر بے تکان دوڑنے لگتا ہے۔ وہ ایک مرتبہ پھر پرانی باتوں اور یادوں کو بھلا کر سماج اور ادب کی بہتری کے لیے منصوبہ سازی شروع کرتے ہیں۔ یہی وہ مقام ہے جہاں عبدالکریم خالد اپنے ہم عصروں میں نمایاں نظر آتے ہیں۔ حقیقت ہے کہ جب ایک تخلیق کار ہی سیلِ زمانہ میں خس و خاشاک بن کر بہہ جائے گا تو عام انسان کا ذکر ہی کیا ہے۔ ہر ذی ہوش کو اچھی طرح علم ہے کہ جینوئن نقاد اپنے نظریات و افکار کے ذریعہ سیلِ زمانہ کا رُخ پھیرنے پر قادر ہوتا ہے اور عبدالکریم خالد ربع صدی سے یہ کام بڑے حسن و خوبی کے ساتھ انجام دے رہے ہیں۔

ڈاکٹر عبدالکریم خالد ایک بالغ نظر نقاد ہیں۔ ان کی تنقید کے پیچھے ربع صدی کا مطالعہ، برسوں کی تحریری ریاضت، اجداد کی ذہانت اور کاوشِ پیہم کا ہاتھ ہے۔ یہی سبب ہے کہ آپ کو ان کی تحریروں میں مکھی پر مکھی مارنے کا عمل نہیں ملے گا بلکہ وہ تنقید میں ایک جہانِ نو کے متلاشی رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں ایک ایسا دستِ ہنر دیا ہے کہ وہ اپنی تنقیدی تحریر کے ذریعہ قاری کو ایک ایسے جہانِ طلسمات میں لے جاتے ہیں جہاں جا کر وہ حیرت زدہ رہ جاتا ہے اور جب وہ اس حیرت زدہ کیفیت سے واپس آتا ہے تو اس کے چودہ طبق روشن ہو گئے ہوتے ہیں اور وہ عبدالکریم خالد کا بھی مدح سرا ہوتا ہے اور ان کی تنقیدی تحریروں کا بھی۔

ڈاکٹر عبدالکریم خالد چیزوں کو ایک نئے تناظر میں دیکھنے کے عادی ہیں۔ جب تمام ناقدین تخلیق کو اپنی دونوں آنکھوں سے بھرپور طریقے سے جانچ پرکھ رہے ہوتے ہیں تو عبدالکریم خالد اپنا جدا راستہ بنانے کے لیے تخلیق کو تیسری آنکھ سے دیکھتے ہیں۔ یہ تیسری آنکھ دل کے کسی گوشے میں پوشیدہ ہوتی ہے۔ دونوں آنکھوں کا نور کتنا ہی کشادہ اور ہوشیار کیوں نہ ہو یہ تیسری آنکھ کی بصیرت کا مقابلہ ہرگز نہیں کر سکتا۔ عبدالکریم خالد چاہتے تو کسی بھی سہل نگار نقاد کی طرح حاضر مواد کی ترتیب کو ادھر اُدھر کر کے قارئین سے داد وصول کر لیتے لیکن ان کی زندگی میں آسان کام کرنا بہت مشکل ہے۔ وہ اپنے ناخنِ تدبیر سے عقدۂ دشوار کھولنے کے ہنر سے آگاہ ہیں۔ یہی سبب ہے کہ وہ ہر موضوع کے لیے کسی ایسے رُخ کی تلاش کرتے ہیں جو معتبر ناقدین کی تگ و دو رس سے محفوظ رہ گیا ہو اور میرے خیال میں یہ دشوار کام تیسری آنکھ کی بینائی کے بغیر ممکن ہی نہیں ہے۔

ڈاکٹر عبدالکریم خالد ایک صاحبِ طرز نقاد ہیں۔ ان کا اسلوب بھی ان کے موضوعات کی طرح ہمہ گیر ہے۔ وہ زبان و بیان پر قدرت و مہارت رکھتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ وہ محض لفظوں کے طوطا مینا نہیں بناتے بلکہ مردہ حروف کے تنوں میں تازہ روح پھونک دیتے ہیں۔ زبان و بیان پر دسترس کے باعث وہ اپنے قاری پر سحر انگیز کیفیت پیدا کر دیتے ہیں اور قاری ان کی جادوئی سحر بیانی میں کھو جاتا ہے۔

اس معروضے کے آغاز میں راقم الحروف نے یہ موقف اختیار کیا تھا کہ عصر حاضر میں ہمارے ادب کش معاشرے میں سنجیدہ فکر تخلیق کاروں کا قحط ہے۔ اس قحط الرجال میں ڈاکٹر عبدالکریم خالد کا دم غنیمت ہے کہ وہ دنیاوی حرص و آز سے لاتعلق ہو کر علم و ادب کی شمع جلائے بیٹھے ہیں اور علم و ادب کے سینکڑوں پرستار اس روشنی سے بیش از بیش فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ایسے سنجیدہ فکر ناقدین کے افکار و نظریات کا سنجیدگی سے مطالعہ کیا جائے اور معاشرے میں ان کے مقام و مرتبے کا بارِ دگر تعین کیا جائے۔ اگر ہم نے ایسی علم دوست شخصیات اور صاحبانِ فہم و ذکا کی عزت افزائی نہ کی تو آنے والا زمانہ ہمیں معاف نہیں کرے گا۔

❖......❖......❖

(بقیہ صفحہ 3)

میں کیا کہ زلزلہ سے تباہ حال ایک شہر بارہ سالوں میں ایک ہنستا بستا شہر بن چکا ہے جس کا شمار جاپان کے چند خوبصورت شہروں میں ہوتا ہے۔ اس طرح بارہ سال بعد ہمارا رابطہ اہل کوبے سے بحال ہوا اور ہمیں اُس تقریب میں مدعو کر لیا گیا جو زلزلہ زدگان کی یاد میں ہر سال 17 جنوری کو منعقد ہوتی ہے۔ اس موقع پر دس پندرہ ہزار لوگ اس تقریب میں شریک ہوتے ہیں اور اپنے عزیزوں، دوستوں اور پیاروں کی یاد میں دیئے روشن کرتے ہیں۔ اس موقع پر مختلف رضا کار تنظیمیں سٹال لگاتیں اور اظہار ہمدردی کرتی ہیں۔ ہم نے ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت اپنا کیمپ لگایا اور دس والنٹیرز نے ناگویا سے شرکت کی اور تقریباً ایک ہزار لوگوں کو چائے تقسیم کی گئی۔

امسال بھی 17 جنوری کو یہ تقریب منعقد ہوئی دس والنٹیرز کا قافلہ 16 جنوری کی رات کو نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد ناگویا مشن ہاؤس سے روانہ ہوا لجنہ اماء اللہ کے خصوصی تعاون سے اگلے دن کے لئے کھانا وغیرہ بھی تیار کر کے ساتھ لے لیا گیا اور دعا کے ساتھ سفر کا آغاز ہوا۔ اڑھائی گھنٹہ کے ہائی وے کے سفر کے بعد رات تقریباً ایک بجے ہم کوبے پہنچ گئے ہمارے ساتھ واقفین نو، خدام اور انصار کے علاوہ ایک بچی عزیزہ ماریہ اور خاکسار کے ایک جاپانی ڈاکٹر دوست مکرم مائدا صاحب (MAEDA) بھی تھے۔

چائے کی تیاری اور تقسیم کے لیے الگ الگ ٹیمیں تشکیل دیدی گئیں اور تمام رضا کاروں نے نہایت بہترین اور منظم انداز میں اپنی ذمہ داریاں ادا کیں۔

مختلف اخبارات اور میڈیا کے تیس سے زائد نمائندوں نے ہمارا کیمپ وزٹ کیا۔ ایک مختصر تصویری نمائش بھی جاپان میں جماعت کی خدمت خلق کے میدان میں جھلکیاں پیش کر رہی تھی۔ اخبارات اور رسائل میں جماعت احمدیہ کی خدمت خلق کے میدان میں کاوشوں کو خاص طور پر سراہا گیا۔ ان تقریبات میں واحد غیر ملکی تنظیم ہیومینیٹی فرسٹ شرکت کرتی ہے اور اکثر جاپانی غیر معمولی طور پر اس بات کا اظہار کرتے ہیں کہ ہم دوسرے علاقے سے یہاں آ کر ایک پر امن دین کا تعارف کروا رہے ہیں جو انسانیت کی خدمت کا درس دیتا ہے۔

دو مرلہ جگہ پر گھر / فلیٹ کی تعمیر کے سلسلہ میں مفید مشورے اور نقشے

مکرم بشیر الدین کمال صاحب آرکیٹیکٹ

آجکل مہنگائی کا دور ہے۔ اس دور میں تو پیٹ پالنا مشکل ہو گیا ہے۔ کجا یہ کہ انسان رہنے کے لئے گھر تعمیر کرے۔ پھر زمین کی قیمت ہی بہت زیادہ ہے کہ جو کہ غریب آدمی کی خرید سے بھی باہر ہے۔ مگر جن کو اللہ تعالیٰ گھر کی تعمیر کے لئے زمین دے دیتا ہے۔ خواہ تھوڑی ہی کیوں نہ ہو۔ انہوں نے رہائش کے لئے اس جگہ پر گھر تعمیر کرنا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اس تھوڑی سی زمین پر جو گھر تعمیر کرتا ہے اس پر لاگت بھی کم آئے۔ رہائش کے کمرے بھی زیادہ سے زیادہ ہوں۔ ان کا سائز بھی مناسب ہو۔ جگہ یعنی پلاٹ کا صحیح استعمال کیا گیا ہو۔ نقشہ تیار کرتے وقت سمتوں وغیرہ کا بھی خیال رکھا گیا ہو اور پھر سب سے بڑھ کر یہ دیکھنا ہوگا کہ روشنی اور ہوا کے مناسب گزر اور سمتوں کے خیال رکھنے کی وجہ سے گھر آرام دہ ہے کہ نہیں۔ جس کے لئے انسان اتنی تگ و دو کرتا ہے اور اتنی رقم خرچ کرتا ہے۔ کیا جو رقم خرچ کی جارہی ہے اس کا مصرف صحیح ہو رہا ہے۔ اچھے گھر میں بیڈروم، ٹی وی لاؤنج، کچن اور سیڑھیوں کی بہت اہمیت ہے۔ جس کا مختصر ذکر درج ذیل ہے۔

بیڈروم

بیڈروم کا اردو ترجمہ خواب گاہ ہے۔ لہٰذا خواب گاہ اس جگہ ہونی چاہئے۔ جہاں زیادہ سے زیادہ آرام میسر ہو سکے۔ پس صحیح معنوں میں خواب گاہ اس وقت ہوگی جب یہ کمرہ آرام دہ ہوگا ورنہ نہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ سب سے زیادہ اہمیت کا حامل کمرہ خواب گاہ ہی ہے۔ جس کو گرمیوں میں از خود ٹھنڈا اور سردیوں میں گرم ہونا چاہئے اور جس میں سے ہوا کا گزر آسانی سے ہو۔

ٹی وی لاؤنج

دوسرے نمبر پر ٹی وی لاؤنج آتا ہے۔ یہ تمام فیملی کا کمرہ ہے۔ جہاں تمام فیملی کے افراد اٹھتے بیٹھتے ہیں اور زیادہ سے زیادہ وقت یہاں گزارا جاتا ہے۔ یہ کمرہ بھی زیادہ سے زیادہ آرام دہ ہونا چاہئے۔ جہاں ہوا کا گزر آسانی سے ہو۔ اس کا سائز فیملی کے لحاظ سے باقی کمروں سے بڑا ہونا چاہئے۔

کچن

کچن کی اہمیت بھی ظاہر و باہر ہے۔ اس سے پہلے اخبار الفضل میں اس کا کافی ذکر کیا جا چکا ہے۔ اس کمرہ میں دن میں ایک بار دھوپ، بُو اور جراثیم وغیرہ کے ختم کرنے کے لئے ضرور آنی چاہئے اور ہوا کا گزر بھی آسانی سے ہونا چاہئے۔

سیڑھیاں

ایسی جگہ ہوں جہاں آسانی سے ایک گھر سے دو گھر یا دو سے زیادہ گھر ہو سکیں اور کسی ایک گھر کا پردہ وغیرہ میں خلل واقع نہ ہو۔ اگر دو Independent گھر بنانے مقصود نہ ہوں تو ایک گھر کے لئے بھی وہی سیڑھیاں کافی ہوں۔ I (آئی) شکل کی بجائے U (یو) شکل کی سیڑھیاں زیادہ بہتر اور زیادہ فائدہ مند ہوتی ہیں جیسا کہ نیچے دیئے ہوئے ڈیزائن (نقشہ) سے مندرجہ بالا فوائد عیاں ہیں۔ I شکل کی سیڑھیوں سے بے پردگی کا امکان ہے۔ جبکہ یو شکل کی سیڑھیوں سے بے پردگی کا امکان نہیں ہے اور پھر I شکل کی سیڑھیاں اچھی بھی نہیں لگتیں۔

دو مرلہ گھر کا نقشہ A ایک آرکیٹیکٹ کا تیار کردہ ہے۔ جبکہ B ایک غیر آرکیٹیکٹ کا تیارہ کردہ ہے۔ دونوں میں فرق ظاہر و باہر ہے۔ ایک آرکیٹیکٹ کے نقشہ میں نچلی منزل میں ڈرائنگ روم اور ٹی وی لاؤنج کے علاوہ دو باتھ روم، سیڑھیاں، کچھ پورچ جو بطور صحن کے استعمال ہو سکتی ہے دیا گیا ہے۔ جبکہ پہلی منزل پر دو بیڈروم، کچن پر سٹور، دو باتھ روم جبکہ پورچ کے اوپر صحن دیا گیا ہے۔ اس طرح ایک اچھی خاصی فیملی کے لئے دو مرلہ جگہ پر اچھی رہائش والا گھر تعمیر ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ نقشہ A سے ظاہر ہے۔

پس رہائش، جگہ، روشنی اور بچت کے لحاظ سے کون سا نقشہ بہتر ہے۔ اس کا فیصلہ آپ نے کرنا ہے۔

اب فلیٹ کے بارہ میں کچھ معلومات پیش خدمت ہیں۔

فلیٹس

فلیٹ کے معنی کھلی جگہ کے ہیں۔ لیکن عملاً فلیٹ میں کھلی جگہ نہیں ملتی۔ گویا کہ عملاً معاملہ الٹ ہے۔ خاکسار کے نزدیک اس قسم کے فلیٹ جہاں کھلی جگہ کم ہو یا زیادہ جگہ میسر نہ ہو تو تعمیر ہونے چاہئیں۔ اس قسم کے فلیٹ زیادہ تر ٹھنڈے ملکوں میں تعمیر ہوتے ہیں اور ہونے چاہئیں۔ کیونکہ ٹھنڈے ملکوں میں ٹھنڈ/ برف کے دوران یا بعد میں باہر کھلی جگہ اٹھنے، بیٹھنے اور لیٹنے کا تصور ممکن نہیں اور ضروری بھی نہیں۔ ٹھنڈ کی وجہ سے آکسیجن کمروں کے اندر وافر مقدار میں ہوتی ہے۔ جو انسانی صحت کے لئے ضروری ہے۔ اس لئے کمروں کے اندر رہنے میں کوئی حرج نہیں۔ اس کے مقابل پر گرم ملکوں میں جو فلیٹ تعمیر ہوں ان میں کھلی جگہ، صحن، Covered Terrace رکھنے بہت ضروری ہیں۔ جہاں ہوا اور روشنی وافر مقدار میں انسان کو ملے اور پھر گرم علاقوں میں کھلی جگہ اٹھنے، بیٹھنے اور لیٹنے کا تصور ضروری ہے اور ضرورت بھی ہے۔ کیونکہ انسان سارا دن اندر نہیں رہ سکتا۔ بلکہ اکتا جاتا ہے۔ چاہتا ہے کہ کھلی جگہ ہو۔ جہاں جا کر وہ بیٹھے، اٹھے اور لطف اندوز ہو۔ پس کھلی جگہ فلیٹ میں جتنی زیادہ سے زیادہ میسر آسکے دینی چاہئے۔ بلکہ ضرور دینی چاہئے۔ جیسا کہ اوپر نقشہ میں دو مرلہ مکان کو فلیٹ کی شکل میں تعمیر کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں۔

اگر دو کمروں کا فلیٹ تعمیر کرنا مقصود ہو تو دیئے ہوئے Plan کے مطابق تعمیر کیا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ نقشہ سے ظاہر ہے۔

یاد رکھئے ہمارے ملکوں میں یعنی گرم ملکوں میں 24 گھنٹے کمروں میں رہنا بہت مشکل ہے۔ انسان اکتا جاتا ہے۔ قدرتی طور پر خصوصاً گھر کی مستورات کو کھلی جگہ مہیا کرنا بہت ضروری ہے۔ جس طرح آپ دو مرلہ مکان کو فلیٹ کی صورت میں تعمیر کر سکتے ہیں۔ اسی طرح 5 مرلہ اور 10 مرلہ مکان کو بھی فلیٹ کی صورت میں

آرکیٹیکٹ کا تیار کردہ نقشہ (A)

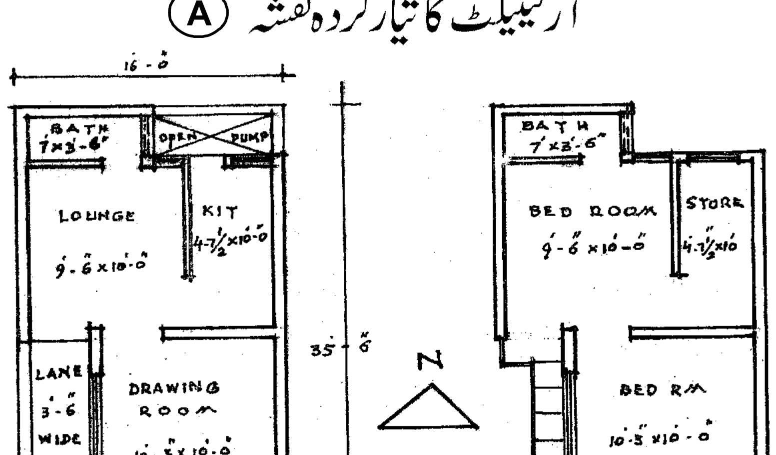

غیر آرکیٹیکٹ کا تیار کردہ نقشہ (B)

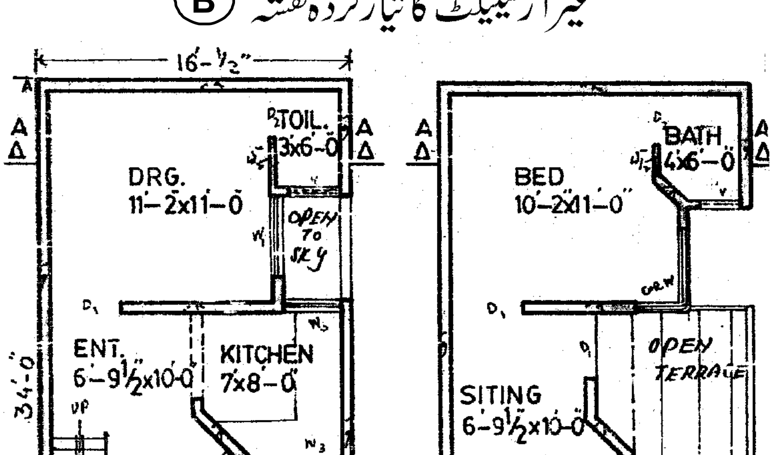

تعمیر کرسکتے ہیں۔ بشرطیکہ آپ کسی ماہر، تجربہ کار آرکیٹیکٹ کی طرف رجوع کریں تو۔

آپ کے لئے بہتر یہی ہے کہ سب سے پہلے تجربہ کار آرکیٹیکٹ سے اپنی پسند کا نقشہ تیار کروائیں۔ پھر تعمیر کے لئے کسی تعمیر کرنے والے سے رجوع کریں اور باقاعدہ تحریری معاہدہ کریں تا کہ بعد کی پیچیدگیوں سے بچ سکیں اور بچت سے مستفید ہوسکیں۔ خدا آپ کے ساتھ ہو اور آپ کی مدد کرے۔ آمین

دو مرلہ جگہ پر فلیٹ کا منظر

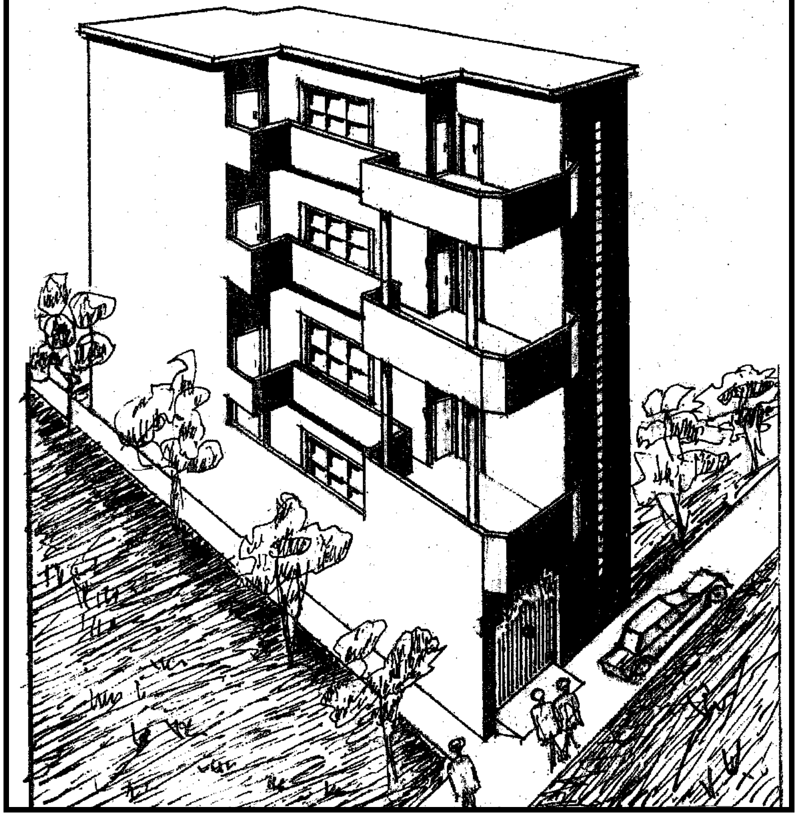

دو مرلہ گھر کا منظر

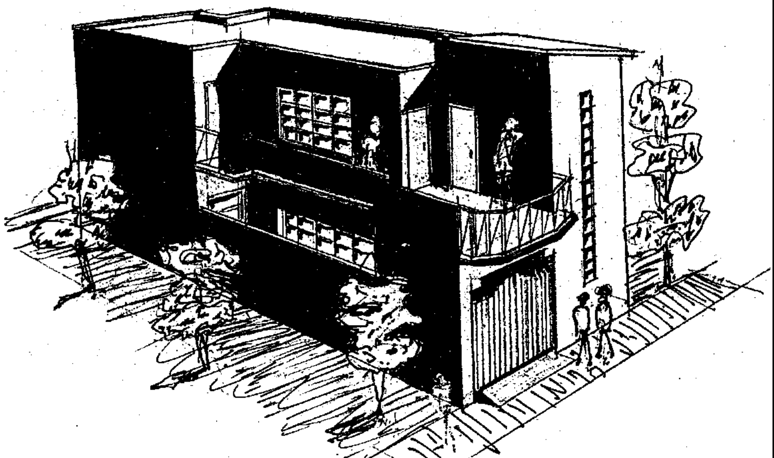

اعمال صالحہ

کبھی تو چاہئے اے دوست آخرت کا خیال
کبھی تو عیش کو چھوڑ اور عمل کا وقت نکال
نہ کام آئیں گے عقبیٰ میں مال اور دولت
کہ مال تا لب گور است بعدازاں اعمال

حضرت میر محمد اسماعیل

صد سالہ خلافت جوبلی

خلافت جوبلی کا جشن صد سالہ مبارک ہو
اطاعت باہمی کا جشن صد سالہ مبارک ہو
خدا کی بارش رحمت ہوئی ہر آن ہی ہم پر
ترقی کی نئی ہر رہ کھلی ہر آن ہی ہم پر
خدا کے فضل اور احسان ہم پر بار بار اترے
ہر اک پل ہر قدم ہر جا پہ بے حد و شمار اترے
ملائک نے خدا کے حکم سے ہر جا حفاظت کی
جماعت نے بصدقِ دل خلافت کی اطاعت
مبارک ہو خدا نے ہم کو بھی یہ دن دکھائے ہیں
یہ شکر ایزدی سب نے ہی اپنے جھکائے ہیں
سبھی خورد وکلاں اس کی ثناء کے گیت گاتے ہیں
وہ پیارا ہے خدا اس سے ہی ہم سب لو لگاتے ہیں
سدا توفیق ہو ہم کو خلافت سے اطاعت کی
کہیں لبیک جو آواز بھی آئے خلافت کی
رہے تا بہ ابد وابستہ پسر خوردوکلاں اس سے
کبھی چیں بر جبیں نہ ہو نہ ہو چون وچرا اس سے
ترقی فتح ونصرت جو مقدر ہو دکھا ہم کو
جو راہیں ہیں رضا تیری کی ان پر ہی چلا ہم کو
رہیں تا بہ ابد تابع مطیع دل سے خلافت کے
کریں یک جان سے مضبوط ہاتھوں کو خلافت کے
کبھی لغزش نہ آئے پائے استقلال میں ہرگز
لڑی سے کوئی نہ ٹوٹے کسی بھی حال میں ہرگز
تو سب کو اتفاق و اتحاد و پیار سے رکھنا
وفاداری بہ صدق دل سدا دلدار سے رکھنا
مبارک ہو خلافت جوبلی سب کو مبارک ہو
مبارک فتح و نصرت سے دائمی سب کو مبارک ہو

عبدالحمید خلیق

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 82604 میں عقیلہ شفیق

زوجہ محمد شفیق قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 109 ر۔ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 4 تولہ مالیتی -/80000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/30000 روپے ۔۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عقیلہ شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 82605 میں راشدہ پروین

بنت محمد شفیق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 82606 میں نسیم اختر

زوجہ محمد اکبر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت 2000ء ساکن 109 ر۔ب جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولہ مالیتی -/38000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/500000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد ولد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر ولد مختار احمد

مسل نمبر 82607 میں سلمٰی بی بی

زوجہ محمد رمضان (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ سلائی وغیرہ عمر 48 سال بیعت 1990ء ساکن 109 ر۔ب جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے (2) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 7 مرلہ واقع 109 ر۔ب مالیتی -/150000 روپے کا 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت سلائی غیرہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمٰی بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد ولد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید

مسل نمبر 82608 میں نائلہ نصرت

بنت رانا عبدالرؤف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ نصرت گواہ شد نمبر 1 برکات احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالرؤف

مسل نمبر 82609 میں نصراللہ خان

ولد خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ زراعت (زمیندارہ) عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121 ج۔ب گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصراللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم اعجاز ولد اعجاز محمود وصیت نمبر 48429۔ گواہ شد نمبر 2 نوید اقبال ولد شیخ اقبال احمد وصیت نمبر 31762

مسل نمبر 82610 میں رفیق احمد

ولد میاں اللہ بخش قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 121 ج۔ب گوکھووالی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ اڑھائی مرلہ مالیت -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم اعجاز ولد اعجاز محمود۔ گواہ شد نمبر 2 نوید اقبال ولد شیخ اقبال احمد وصیت نمبر 31762

مسل نمبر 82611 میں انیس احمد

ولد شفیق ارشد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121 ج۔ب گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے (2) موبائل فون مالیتی -/11800 روپے (3) کمپیوٹر مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر بشیر القمر احمد حسنی ولد ڈاکٹر خلیل احمد حسنی۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر کاشف ریحان ولد عبدالغفار

مسل نمبر 82612 میں وقاص احمد

ولد شفیق ارشد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121 ج۔ب گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر بشیر القمر ولد ڈاکٹر خلیل احمد حسنی۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد محمد اکرم

مسل نمبر 82613 میں عظیم اعجاز

ولد اعجاز محمود قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P-94 مین سٹریٹ ظفر کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عظیم اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم اعجاز ولد اعجاز محمود۔ گواہ شد نمبر 2 نوید اقبال ولد شیخ اقبال احمد وصیت نمبر 31762

مسل نمبر 82614 میں عنبرین کنول

بنت اعجاز محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121 ج۔ب ظفر کالونی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کان کی بالیاں مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عنبرین کنول۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر بشیر القمر احمد حسنی ولد ڈاکٹر خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 آصف محمود بٹ ولد خواجہ مقبول

مسل نمبر 82615 میں عرفان احمد

ولد عمران احمد چوہدری قوم جٹ پیشہ آٹو مکینک عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 209 ر۔ب اکال گڑھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت آٹو مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد ولد عمران احمد چوہدری وصیت نمبر 67053۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 82616 میں عائشہ صدیقہ

بنت عبدالغفور قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سونے کا کوکا بوزن 3 ماشے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم فاروقی ولد نذر محمد۔ گواہ شد نمبر 2 عمران خان ولد لیاقت علی

مسل نمبر 82617 میں عطیۃ القدیر

زوجہ رانا اعجاز احمد خان قوم راجپوت پیشہ...... عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 266 ر۔ب کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 20 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی

۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ القدیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم فاروقی ولد نذر محمد۔ گواہ شدنمبر 2 عمران خان ولد لیاقت علی

مسل نمبر 82618 میں عرفان احمد

ولد صوفی محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-02-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ...... سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد۔ گواہ شدنمبر 1 نداء الحق ندیم ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شدنمبر 2 مبرور احمد ولد محبوب احمد

مسل نمبر 82619 میں تنویر احمد

ولد محمد شریف قوم ہوجن جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-02-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین زرعی برقبہ 1/ا ایکڑ واقع سعداللہ پور مالیتی -/6000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد۔ گواہ شدنمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شدنمبر 2 مبرور احمد ولد محبوب احمد

مسل نمبر 82620 میں عطاء الکریم

ولد محمد امین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-02-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الکریم۔ گواہ شدنمبر 1 نداء الحق ندیم ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شدنمبر 2 مبرور احمد ولد محبوب احمد

مسل نمبر 82621 میں مرغوب ارسلان

ولد نسیم اللہ وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ دوکانداری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-02-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرغوب ارسلان گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شدنمبر 2 شہزاد احمد اختر ولد محمد اختر

مسل نمبر 82622 میں طارق احمد

ولد ارشد محمود قوم آرائیں پیشہ موٹر مکینک عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-02-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق احمد۔ گواہ شدنمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شدنمبر 2 شہزاد احمد اختر ولد محمد اختر

مسل نمبر 82623 میں محمد ارشد

ولد نذر محمد قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت 1994ء ساکن سعداللہ پور پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-03-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 8 مرلے مالیتی -/400000 روپے کا 1/4 حصہ (حصہ داران 4 بھائی ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 مبرور احمد ولد محبوب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 82624 میں اعجاز احمد

ولد غلام رسول قوم ہوجن جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-02-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین مشترکہ واقع سعداللہ پور برقبہ 10/ا ایکڑ مالیتی -/5000000 روپے کا 2/8 حصہ (2) تین عدد بھینس مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شدنمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق گواہ شدنمبر 2 شہزاد احمد اختر ولد محمد اختر

مسل نمبر 82625 میں سراج احمد

ولد کرشن احمد قوم چوہان پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت 1993ء ساکن چوک عباسیہ احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-03-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سراج احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد غلام محمد وصیت نمبر 32516۔ گواہ شدنمبر 2 طاہر رفیق ولد رفیق احمد وصیت نمبر 34050

مسل نمبر 82626 میں وسیم احمد

ولد اعجاز احمد قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شدنمبر 1 مرزا محمود احمد ولد مرزا یعقوب احمد۔ گواہ شدنمبر 2 اعجاز احمد ولد ولی محمد

مسل نمبر 82627 میں شاہد عمران

ولد کرم الٰہی قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 25 سال بیعت 1995ء ساکن رجوعہ تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤ الدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد عمران۔ گواہ شدنمبر 1 مرزا محمود احمد ولد مرزا محمد یعقوب۔ گواہ شدنمبر 2 زاہد احمد تنویر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 82628 میں افتخار احمد وڑائچ

ولد چوہدری بشیر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ ساڑھے تین کنال واقع رجوعہ مالیتی -/200000 روپے (2) رہائشی مکان 14 مرلہ میں شرعی حصہ 2 مرلہ مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/125000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد وڑائچ۔ گواہ شدنمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شدنمبر 2 مرزا محمود احمد ولد مرزا محمد یعقوب

مسل نمبر 82629 میں اختر جبیں

زوجہ افتخار احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-03-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت طلائی زیور بوزن 8 تولے مالیتی -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اختر جبیں۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد وڑائچ

مسل نمبر 82630 میں فائزہ نورین

بنت مرزا طاہر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلام پورہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-07-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ نورین۔ گواہ شدنمبر 1 عطاء الحق ولد عبدالحمید وصیت نمبر 36986۔ گواہ شدنمبر 2 ایم شاہد احمد ولد مرزا خوشی محمد

مسل نمبر 82631 میں شبیر احمد

ولد بشیر احمد قوم ڈوگر پیشہ دوکانداری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-02-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت آمداز کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شبیر احمد۔ گواہ شدنمبر 1 محمد الیاس ولد بشیر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 وقار احمد ولد محمد منظور

مسل نمبر 82632 میں فرح شبیر

زوجہ شبیر احمد قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-04-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ (2) 2 عدد کم عمر بھینسیں مالیتی -/35000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ

-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فرح شبیر ۔ گواہ شدنمبر 1 محمد الیاس ولد بشیر احمد ۔ گواہ شدنمبر 2 وقار احمد ولد محمد منظور

مسل نمبر 82633 میں اختر بیگم

زوجہ غضنفر احمد ملہی قوم باجوہ پیشہ ٹیچنگ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلواڑہ ملیاں بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/34000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ اختر بیگم ۔ گواہ شدنمبر 1 محمد الیاس ولد بشیر احمد ۔ گواہ شدنمبر 2 غضنفر احمد ملہی ولد افتخار احمد ملہی

مسل نمبر 82634 میں مظفر احمد ڈوگر

ولد محمود احمد قوم ڈوگر پیشہ مزدوری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چینیکے بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ مظفر احمد ڈوگر ۔ گواہ شدنمبر 1 محمد الیاس ولد بشیر احمد ۔ گواہ شدنمبر 2 وقار احمد ولد محمد منظور

مسل نمبر 82635 میں نصرت ادریس

زوجہ ادریس احمد قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/7000 روپے (2) گھریلو متفرق سامان مالیتی -/9000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/15000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نصرت ادریس ۔ گواہ شدنمبر 1 محمد الیاس ولد بشیر احمد ۔ گواہ شدنمبر 2 وقار احمد ولد محمد منظور

مسل نمبر 82636 میں حمید اللہ

ولد غلام حیدر قوم دہڑ جٹ پیشہ فارغ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرگ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 4 کنال مالیتی -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ حمید اللہ ۔ گواہ شدنمبر 1 مقصود احمد ولد محمد شریف ۔ گواہ شدنمبر 2 طارق محمود ولد عصمت اللہ

مسل نمبر 82637 میں غلام عباس

ولد محمد امیر قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلیراں کلاں کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 13 مرلے مالیتی -/500000 روپے (2) مشترکہ دوکان مالیتی -/30000 روپے کا 1/2 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد ۔ غلام عباس ۔ گواہ شدنمبر 1 لقمان احمد دانش ولد غلام احمد وصیت نمبر 36923 ۔ گواہ شدنمبر 2 محمد حسین ولد محمد شمیر

مسل نمبر 82638 میں دُرِّیہ ریاض

بنت ماسٹر محمد شفیع قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلیرہ کلاں کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 6 تولے مالیتی -/126000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ دُرِّیہ ریاض ۔ گواہ شدنمبر 1 لقمان احمد دانش ولد غلام احمد وصیت نمبر 36923 ۔ گواہ شدنمبر 2 ماسٹر محمد شفیع ولد احمد

مسل نمبر 82639 میں چوہدری نذیر احمد

ولد محمد ابراہیم قوم اٹھوال جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 287 ج ۔ ب پلاٹور ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 14 ایکڑ 1 کنال واقع چک نمبر 519 گ ۔ ب مالیتی -/600000 روپے (2) مکان برقبہ 7 مرلے مالیتی -/300000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/20100 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ چوہدری نذیر احمد ۔ گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد معین ولد منور احمد کاہلوں وصیت نمبر 30261 ۔ گواہ شدنمبر 2 شبیر احمد ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 82640 میں طارق محمود

ولد محمد شریف قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 433 ج ۔ ب گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 10 کنال 10 مرلے واقع 433 ج ۔ ب دھیروکے مالیتی -/200000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 3 مرلہ واقع 433 ج ۔ ب دھیروکے مالیتی -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ طارق محمود ۔ گواہ شدنمبر 1 جاوید اقبال ولد محمد شریف ۔ گواہ شدنمبر 2 امتیاز احمد ولد ناظر حسین

مسل نمبر 82641 میں امتیاز احمد

ولد ناظر حسین قوم جٹ کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 433 ج ۔ ب دھیروکے گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 15 ایکڑ واقع 433 ج ۔ ب دھیروکے گوجرہ مالیتی -/1800000 روپے (2) ایک بھینس اور دیگر چھوٹے جانور مالیتی -/80000 روپے (3) رہائشی مکان واقع 433 ج ۔ ب برقبہ 13 مرلہ مالیتی -/300000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت زرعی آمد مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ امتیاز احمد ۔ گواہ شدنمبر 1 جاوید اقبال ولد محمد شریف ۔ گواہ شدنمبر 2 محمد بشیر ولد غلام نبی

مسل نمبر 82642 میں نبیلہ قمر

بنت جاوید اقبال قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 433 ج ۔ ب دھیروکے گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نبیلہ قمر ۔ گواہ شدنمبر 1 محمد بشیر ولد غلام نبی ۔ گواہ شدنمبر 2 تحسین احمد ولد جاوید اقبال

مسل نمبر 82643 میں سید جاوید انور

ولد سید اصغر علی قوم سید پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل سٹریٹ علی کالونی والٹن ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان مشترکہ برقبہ 3 مرلہ مالیتی -/1500000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ سید جاوید انور ۔ گواہ شدنمبر 1 تنویر احمد خان ولد محمد صدیق خان ۔ گواہ شدنمبر 2 میاں عبدالشکور ولد میاں عبدالحئی

مسل نمبر 82644 میں رضوان احمد درد

ولد محمد عیسٰی درد قوم آرائیں پیشہ انجینئر (ملازمت) عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیولری گراؤنڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-03-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/68000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ رضوان احمد درد ۔ گواہ شدنمبر 1 میاں عبدالشکور ولد میاں عبدالحئی ۔ گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد ولد معین احمد

مسل نمبر 82645 میں میاں رضوان احمد

ولد میاں عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین لین لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-02-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ میاں رضوان احمد ۔ گواہ شدنمبر 1 میاں عبدالشکور ولد میاں عبدالحئی ۔ گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد ولد معین احمد

مسل نمبر 82646 میں فرحانہ شکور

زوجہ میاں عبدالشکور قوم سوائی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیولری گراؤنڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس

وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 120 گرام مالیتی -/192800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحانہ شکور۔ گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالشکور ولد میاں عبدالحئی۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد میاں ولد میاں عبدالشکور

مسل نمبر 82647 میں مرزا افضل محمود

ولد مرزا بشیر احمد قوم مغل پیشہ آٹو مکینک عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ کالونی والٹن ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا افضل محمود۔ گواہ شد نمبر 1 شہزاد سلام کاسی ولد عبدالسلام کاسی۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد اقبال ولد شیخ محمد شریف

مسل نمبر 82648 میں مرزا سلطان محمود

ولد مرزا بشیر احمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ کالونی والٹن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع مدینہ کالونی مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا سلطان محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد معین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم ولد محمد علی

مسل نمبر 82649 میں آصف جمیل ملک

ولد ساجد جمیل ملک قوم اعوان پیشہ مکینکل انجینئر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف جمیل ملک۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد جمیل ملک ولد ملک بشارت احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ندیم ولد چوہدری محمد اسلم (مرحوم)

مسل نمبر 82650 میں امتہ القدیر

زوجہ کاشف ریحان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121 ج۔ب گوکھووالی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدیر۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود بٹ ولد خواجہ مقبول۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف ریحان ولد عبدالغفار خالد

مسل نمبر 82651 میں طارق جاوید چوہدری

ولد جاوید اقبال چوہدری قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروز پور روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق جاوید چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر مصطفیٰ ولد محمد انور خان۔ گواہ شد نمبر 2 سلمان عمر ولد الطاف الرحمٰن عمر

مسل نمبر 82652 میں ہمایوں ضیاء سیال

ولد ضیاء اللہ سیال قوم سیال پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد فیروز پور روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ہمایوں ضیاء سیال۔ گواہ شد نمبر 1 سلمان عمر چوہدری ولد الطاف الرحمٰن عمر۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد اقبال ولد منور احمد

مسل نمبر 82653 میں سعید نصیر ملک

ولد لیفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر نصیر احمد ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید نصیر ملک۔ گواہ شد نمبر 1 سلمان عمر چوہدری ولد الطاف الرحمٰن عمر۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد اقبال ولد منور احمد

مسل نمبر 82654 میں سید رضا احمد

ولد سید حسین احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید رضا احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید حسین احمد مربی سلسلہ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر مصطفیٰ ولد محمد انور خان

مسل نمبر 82655 میں عبدالشکور

ولد عبدالحمید قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/250000 روپے واقع کمال پور فیصل آباد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالشکور۔ گواہ شد نمبر 1 سید اعجاز احمد ہاشمی ولد سید محمد امیر علی شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رمضان ولد فتح محمد

مسل نمبر 82656 میں ملک ارسلان احمد

ولد ملک رفاہ الدین قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک ارسلان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مجیب احمد ولد کرامت اللہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 آصف ملک ولد ساجد ملک

مسل نمبر 82657 میں محمد ارشاد

ولد شیخ محمد اکرام قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان میں 1/2 حصہ مالیتی -/1000000 روپے (2) رہائشی مکان واقع آصف بلاک مالیتی -/5000000 روپے (3) پلاٹ 1 کنال واقع جوہر ٹاؤن میں 1/2 حصہ مالیتی -/3000000 روپے (4) اسلام آباد میں الاٹ شدہ پلاٹ مالیتی -/600000 روپے جس کی قسطیں ادا کی جارہی ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشاد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شیخ وصیت نمبر 64391 گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم شیخ وصیت نمبر 35372

مسل نمبر 82658 میں طلحہ مجید

ولد مجید احمد مبارک قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلحہ مجید۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد ظفر احمد گواہ شد نمبر 2 قمر احمد لقمان ولد منصور احمد

مسل نمبر 82659 میں ناصر گلزار

ولد گلزار احمد قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیاض پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل (2) رہائشی مکان برقبہ پونے چار مرلہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر گلزار۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد خان ولد ولی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 82660 میں شمیم اختر

زوجہ محمد نواز قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیراز ٹاؤن باگڑیاں لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/60000 روپے (2) نقد رقم -/6000 روپے (3) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد ولد محمد لطیف۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز خاوند موصیہ

مسل نمبر 82661 میں شمع عرفان

زوجہ خواجہ عرفان احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے

جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 15 تولے (2) حق مہر -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شمع عرفان ۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ عثمان احمد ولد خواجہ محمد صدیق ۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ محمد صدیق ولد خواجہ محمد امین

مسل نمبر 82662 میں مبارکہ فردوس

بیوہ محمد صادق احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)10 مرلہ رہائشی مکان میں 1/8 شرعی حصہ اندازاً مالیتی -/4500000 روپے (2) پلاٹ برقبہ ایک کنال واپڈا ٹاؤن لاہور میں 1/8 شرعی حصہ اندازاً مالیتی -/5000000 روپے (3) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالیمن شرقی میں 1/8 شرعی حصہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (4) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5800+1600 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مبارکہ فردوس گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود احمد وصیت نمبر 60539 ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود احمد وصیت نمبر 60538

مسل نمبر 82663 میں سعدیہ صادق

بنت محمد صادق احمد (مرحوم) قوم سہگل پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)10 مرلہ رہائشی مکان میں شرعی حصہ (2) پلاٹ برقبہ ایک کنال واپڈا ٹاؤن لاہور میں شرعی حصہ (3) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالیمن شرقی میں شرعی حصہ (والدہ دو بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں) (4) طلائی بالیاں 1/2 تولہ مالیتی اندازاً اندازاً -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سعدیہ صادق ۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود احمد وصیت نمبر 60539 ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود احمد وصیت نمبر 60538

مسل نمبر 82664 میں سیدہ سعدیہ رفیق

زوجہ ساجد محمود احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 490-284 گرام مالیتی -/480000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سیدہ سعدیہ رفیق ۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود احمد وصیت نمبر 60539 ۔ گواہ شد نمبر 2 سید حنیف احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 25959

مسل نمبر 82665 میں شیخ لطیف محمود

ولد شیخ مبشر احمد دہلوی قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 10 مرلہ مکان مالیتی -/3500000 روپے (2) سامان فوٹوگرافی مالیتی -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ شیخ لطیف محمود ۔ گواہ شد نمبر 1 نفیس احمد عتیق ولد رفیق احمد قریشی ۔ گواہ شد نمبر 2 اطہر رشید وصیت نمبر 27222

مسل نمبر 82666 میں سعدیہ لطیف

زوجہ شیخ لطیف محمود قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سعدیہ لطیف ۔ گواہ شد نمبر 1 نفیس احمد عتیق ولد رفیق احمد قریشی ۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ لطیف محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 82667 میں ثمرہ کنول

بنت شیخ لطیف محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ثمرہ کنول ۔ گواہ شد نمبر 1 نفیس احمد عتیق ولد رفیق احمد قریشی ۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ لطیف محمود والد موصیہ

☆......☆......☆......☆......☆

اطاعت کا بہترین نمونہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"سب سے پہلے میں اپنے ایک روحانی بھائی کے ذکر کے لئے دل میں جوش پاتا ہوں جن کا نام ان کے نور اخلاص کی طرح نور دین ہے ۔ میں ان کی بعض دینی خدمتوں کو جو اپنے مال حلال کے خرچ سے اعلائے کلمہ...... کے لئے وہ کر رہے ہیں ہمیشہ حسرت کی نظر سے دیکھتا ہوں کہ کاش وہ خدمتیں مجھ سے بھی ادا ہو سکتیں ۔ ان کے دل میں جو تائید دین کے لئے جوش بھرا ہے اس کے تصور سے قدرت الٰہی کا نقشہ میری آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے کہ وہ کیسے اپنے بندوں کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے ۔ وہ اپنے تمام مال اور تمام زور اور تمام اسباب مقدرت کے ساتھ جو ان کو میسر ہیں ہر وقت اللہ رسول کی اطاعت کے لئے مستعد کھڑے ہیں اور میں تجربہ سے نہ صرف حسن ظنی سے یہ علم صحیح واقعی رکھتا ہوں کہ انہیں میری راہ میں مال کیا بلکہ جان اور عزت تک سے دریغ نہیں اور اگر میں اجازت دیتا تو وہ سب کچھ اس راہ میں فدا کر کے اپنی روحانی رفاقت کی طرح جسمانی رفاقت اور ہر دم صحبت میں رہنے کا حق ادا کرتے"۔

(فتح اسلام ۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 35)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

وعدے میں اضافے پر اللہ تعالیٰ کے فضل

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 9 نومبر 2007ء میں تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ

"ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے اپنا تحریک جدید کا وعدہ کئی گنا بڑھا دیا تھا ۔ میں ذاتی طور پر انہیں جانتا ہوں، توفیق سے بڑھ کر انہوں نے وعدہ کیا تھا اور پھر اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل فرمایا کہ جو بھی وعدہ انہوں نے کیا تھا اللہ تعالیٰ نے اس کو پورا کرنے کے سامان بھی پیدا فرما دیئے ۔ اس سال پھر انہوں نے جو وعدہ کیا تھا اس سے دوگنا وعدہ کر لیا ۔ تو پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق ......ایسا انتظام کیا کہ ان کی ضروریات بھی پوری ہوگئیں اور وعدہ بھی پورا ہو گیا اور لکھتے ہیں کہ اس پر اپنے اس سچے وعدوں والے خدا کی حمد سے دل بھر گیا۔"

(الفضل مورخہ 27 دسمبر 2007ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق سعید عطا فرمائے ۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

فرانس کا ماہر قانون فریڈرک پاسی

فریڈرک پاسی فرانس کا ایک ماہر معاشیات اور ماہر قانون تھا جسے 1901ء میں ریڈ کراس کے بانی ژان ہنری ڈوناں (Jean Henri Dunant) کی معیت میں امن کا پہلا انعام حاصل کرنے کے باعث عالمگیر شہرت حاصل ہے۔

فریڈرک پاسی 20 مئی 1822ء کو پیرس میں پیدا ہوا ۔ حصول تعلیم کے بعد اس نے کچھ عرصہ فرنچ کونسل آف سٹیٹ (French council of state) میں ملازمت کی مگر بعد میں اپنی تمام صلاحیتیں مختلف معاشی اصلاحات کے لئے تحریری اور تقریری جدوجہد کے لئے وقف کر دیں۔

جنگ کریمین (Crimean War) کے دوران فریڈرک پاسی نے قیام امن کے لئے متعدد کوششیں اور جنگ کے اختتام پر ایک انجمن قائم کی جس کا نام لیگ انٹرنیشنل ڈی لاپیکس Ligue International de-la-paix تھا۔

1901ء میں اسے اس کی ان کوششوں پر امن کے پہلے نوبل انعام سے نوازا گیا۔

12 جون 1912ء کو اس کا انتقال ہو گیا۔

سیمینار آئی ٹی مینجمنٹ

(اے اے سی پی ربوہ مجلس)

(اے اے سی پی ربوہ مجلس)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 8 جون 2008ء کو نور العین کے سیمینار ہال میں ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ مجلس کے زیر انتظام IT Management Skills, Performance کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد ہوا ۔ شام 6:15 بجے تلاوت کے بعد مکرم جمیل احمد صاحب جنرل سیکرٹری ربوہ مجلس اے اے سی پی نے مہمان خصوصی کا تعارف کروایا ۔ تعارف کے بعد مکرم سید عرفان احمد صاحب M.Sc کمپیوٹر سائنسز جنرل سیکرٹری اے اے سی پی نے مفید معلومات پر مبنی لیکچر دیا ۔ سو سے زائد طلباء و طالبات نے اس لیکچر سے استفادہ کیا ۔ بعد میں سوال وجواب کا موقع بھی دیا گیا ۔ آخر پر دعا ہوئی اور سیمینار اختتام پذیر ہوا۔

خبریں

لانگ مارچ جاری، ملتان میں قافلے کا استقبال

وکلاء کے لانگ مارچ میں شریک قافلے سکھر سے پنجاب روانہ ہوئے اور رات گئے ملتان پہنچے۔ حکومت پنجاب نے لانگ مارچ کے باعث صوبے میں دوروز کے لئے دفعہ 144 اٹھالی۔ سکھر سے ملتان پہنچنے والے قافلے میں سندھ اور بلوچستان کے وکلاء اور ان کے حامی سیاسی کارکن بھی شریک تھے۔ ان قافلوں کا جگہ جگہ زبردست استقبال کیا گیا۔ لانگ مارچ کا قافلہ ملتان سے لاہور اور پھر 12 جون کو لاہور سے لانگ مارچ اسلام آباد کے لئے روزانہ ہوگا۔

مہنگائی اور بیرونی قرضوں میں اضافہ، سرمایہ کاری میں کمی اور صنعتی ترقی بڑھیہے

وفاقی وزیرخزانہ نوید قمر نے اقتصادی جائزہ برائے مالی سال 2007-08ء جاری کر دیا ہے۔ اس جائزے کے مطابق مجموعی داخلی پیداوار میں رواں مالی سال 5.8 فیصد اضافہ ہوا ہے جس میں زراعت کے شعبے میں 1.5 فیصد صنعت کے شعبے میں 5.4 فیصد اور خدمات (سروسز) کے شعبے میں 8.2 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ غربت کی شرح میں کمی ہوئی ہے۔ افراط زر کی شرح رواں مالی سال کے دوران 10.3 فیصد رہی۔ اشیاء خورونوش کی قیمت میں 15 فیصد سے زائد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ پاکستان میں تعمیراتی صنعت میں 16 فیصد اضافہ ہوا اور پاکستانی معیشت نے گزشتہ 5 سال میں 7 فیصد کی اوسط سے ترقی کی۔ رپورٹ کے مطابق مہنگائی کا تناسب 10.2 فیصد رہا۔ شرح نمو اور سرمایہ کاری سال 2007-08ء میں تیز رفتار معاشی نمو پانچویں سال میں قدرے سست روی کا شکار ہوئی۔ جس کی وجہ زراعت اور صنعت میں زوال پذیر شرح نمو ہے۔

پیکج آئینی، قانونی اور اخلاقی طور پر درست نہیں

مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ معزول ججوں کی بحالی قرارداد کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ وہ آئینی پیکج کو آئینی، قانونی اور اخلاقی طور پر درست نہیں سمجھتے۔ امریکی ریڈیو وائس آف امریکہ کو انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی نے ججوں کی بحالی کا حلف اٹھایا ہے اور مری اعلامیہ اس سلسلے کی کڑی ہے تاہم یہ بات افسوسناک ہے کہ وعدہ ابھی تک پورا نہیں ہوا جس کی وجہ سے مسلم لیگی وزراء کو وفاقی کابینہ سے الگ بھی ہونا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ججوں کی بحالی آئینی پیکج کے ذریعے مناسب نہیں ہے۔

چند روز میں لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ کم ہو جائے گا

وفاقی وزیر پانی و بجلی راجہ پرویز اشرف نے کہا ہے کہ آئندہ چند دنوں میں لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ کم ہو جائے گا اور 1500 میگاواٹ اضافی بجلی سسٹم میں شامل ہوجائے گی۔ ذرائع ابلاغ سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے تھرمل پاور پلانٹ کو تیل کی سپلائی جاری رکھنے کے لئے 14 ارب روپے کے اخراجات برداشت کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صنعتی شعبہ کے ایک بڑے حصے کو بجلی کی لوڈ شیڈنگ سے مستثنیٰ قرار دینے کے ساتھ دوسرے شعبوں کو بھی بجلی کی فراہمی بڑھائی جائے گی۔

پنجاب میڈیکل کالج سے 23 طلباء و طالبات کو نکالنے پر گورنر کا نوٹس

پنجاب کے گورنر سلمان تاثیر نے پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد کے جماعت احمدیہ سے تعلق رکھنے والے 23 طلباء و طالبات کو کالج سے نکالے جانے کا نوٹس لیتے ہوئے سیکرٹری ہیلتھ پنجاب سے کہا ہے کہ فوری طور پر اس معاملے کی تفصیلی چھان بین کریں اور چوبیس گھنٹے میں انہیں رپورٹ بھجوائیں۔ گورنر نے ان سے یہ رپورٹ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کے چانسلر کی حیثیت میں طلب کی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 12 رجون

طلوع فجر	4:20
طلوع آفتاب	6:59
زوال آفتاب	1:08
غروب آفتاب	8:17

خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائیل 0301-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

زرقون کریم
جلدی امراض کا شافی علاج
زرقون یونانی فارما ظفروال ضلع نارووال
اسٹاکسٹ حضرات رابطہ کریں: 0333-4845464

طاہر ہومیوپیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، ٹانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ مجلد یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
D-424 فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہوجاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

فروٹ اینڈ ویجیٹیبل کمیشن ایجنٹس
YI ٹریڈ مارک
طالب دعا: محمد رزاق، محمد یعقوب، محمد الیاس
دکان 142 سیکٹر آئی الیون فور ہول سیل ویجیٹیبل مارکیٹ۔ اسلام آباد
Shop:4441379, Off:4438142-3 Res:4842723
رزاق: 0300-9724010 الیاس: 0300-5282738

Study with Scholarships
&
2 years Fresh Talent Scheme;UK
University of Dundee
No.1 in the UK for Teaching quality!
Admissions for September 2008
Meet Mr Robert Willis (Deputy Head of the International Office) & get on the spot admission in more than 200 degree with £2000 Scholarshop on:
Day & Date Saturday 14th June
Time 01:00 pm 6:30 pm
Venue: PC Hotel Lahore (Room:Thai PDR)
Students should bring qualification transcripts,certificates and letters of reference if possible.
please contact below for an appointment.
Cell: 0302-8411770
off: 042-5177124, 5162310
Email:info@educationconcern.com
URL: www.educationconcern.com

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
Chief Exective: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com

FD-10